Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College,   Sasaram

Topic: Iqbal ki Nazm

[B. A.,   Part-I,]

Scanned with CamScanner

۲۰۔۶۔۲۰

R.M.C. Sas
Name - Dr. S.K. Jabeen.
B.A.I. Urdu Hons.
TOPIC - Eqbal ki Nazeem

دین و سیاست

اس سلسلے میں مفکرین کی رائے مختلف ہے۔ بعض لوگوں کے نزدیک دین اور سیاست دو الگ
الگ چیزیں ہیں۔ دونوں کا ایک دوسرے سے کوئی واسطہ اور سروکار نہیں۔ لیکن یہ بالکل غلط ہے
مذہب نوع انسانی کی مکمل اصلاح کرتا ہے۔ وہ گوشہ نشینی اور رہبانیت کی تعلیم ہرگز نہیں
دیتا۔ مذہب ہمیں دین و دنیا دونوں کو ساتھ لے کر چلنے کو کہتا ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی
ترک دنیا اور رہبانیت کی تعلیم اپنی امت کو نہیں دی تھی۔ لیکن اسے لوگوں
کے ہر شعبے میں تفریق کر دی۔ دین الگ، دنیا اور سیاست الگ ہے۔ حالانکہ مادی
وغیرہ اور روحانی الگ الگ۔ ان دونوں کا میل بہت ضروری ہے۔ دین کو اگر دنیا سے
دنیا کی بہبود کے لیے ان دونوں کا میل بہت ضروری ہے۔ دین کو اگر دنیا سے
الگ کر دیا جائے تو انسان فقط اللہ ہو اللہ ہو ہی کر رہ جائے گا۔ اس کی
ترقی رک جائے گی۔ لوتھر نے اس دیوار کو توڑا اور اس پر پابندی کا
خاتمہ کیا۔ کلیسا کے خلاف احتجاج کر کے
حال اپنے اپنے دائرے سے ہٹا دیا۔
مسلک کو جائز قرار دیا۔ گویا جن لوگوں نے
میکاولی نے سیاست کو مذہب سے الگ کر دیا اور وطن کی طرف سے
اقتدار نفس اور ترقی اور ظاہری نشو و نما کا سبق پڑھایا
بے انتہائی مبرا وہ اس میں بھی ناقص تھے۔ ان لوگوں نے
سیاست اور سیاست کو دو متضاد شے سمجھا۔ جس کی وجہ سے مغرب کی
سیاست میں خلل واقع ہو گیا۔ نہ دین سیاست کے بغیر ہو سکتا
ہے نہ سیاست دین کے بغیر۔

Scanned with CamScanner

اسلام نے اس کا حل پیش کر دیا۔ دین اور سیاست کو الگ الگ نہیں بلکہ یکجا ساتھ کر دیا۔ اپنے نبی صلی اللہ کے ذریعے یہ ثابت کر دیا سیاست یہی تو تھی کہ سرکار دو عالم نے پچاس مجاہد اسلام کو پہاڑ کے عقب میں تعینات کر دیا تھا فتح کی خوشی میں لوگوں نے جگہ چھوڑ دی۔ جیسے ہوں تو سرکار دو عالم خود سے خندق کھودنے میں مصروف نہ ہوتے۔ حضرت ابوبکر صدیق زہد و تقویٰ کے پیکر بھی تھے۔ تو ایک اچھے سیاست دان بھی تھے۔ وہ خوب جانتے تھے کہ مسلمان جب تک اس کا لوٹا الٰہی پر کاربند رہیں گے ترقی ان کے قدم چومتی رہے گی۔ اقبال کہتے ہیں۔

ہوئی دین و دولت میں جس دم جدائی
ہوس کی امیری ہوس کی وزیری

سرکار دوعالم نے پہلے اس تفریق کو مٹا دیا اور پھر یہ سلسلہ جاری رہا۔ دین کا تحفظ بھی اس میں ہے کہ سیاست اس کے دوش بدوش چلے۔

اسی میں حفاظت ہے انسانیت کی
کہ ہوں ایک جنیدی اور اردشیری